اسلام بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب انسانی وقار و احترام کا درس دیتا ہے؟ بحث کریں۔

تعارف و تمہید:-

اسلام ایک کامل دین ہے جو لوگوں کے تقدس، عزت و وقار کا بلا تمیز رنگ و نسل، مذہب خیال رکھتا ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں تمام جہانوں کے لوگوں کو زندگی گزارنے کے لیے مکمل راہنمائی دیتا ہے۔ دوسرے مذاہب ایک خاص وقت اور گروہ کے لوگوں کیلئے ہدایت کا سرچشمہ رہے ہیں لیکن اسلام واحد دین ہے جو کہ لوگوں کی انفرادی زندگی سے لیکر اجتماعی زندگی تک ہر شعبے کے بارے میں راہنمائی فراہم کرتا ہے اور لوگوں کی عزت اور وقار کا حصول یقینی بناتا ہے۔

1۔ بنی آدم کا مقام

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے

> "ولقد کرمنا بنی آدم..."
>
> ترجمہ: "اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت عطا کی۔ اور اس کو خشکی اور تری کی مختلف سواریاں عطا کی۔ ان کو پاکیزہ رزق عطا کیا اور تمام مخلوق پر فضیلت عطا کی۔"

(بنی اسرائیل: 70)

مندرجہ بالا آیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اللہ نے اولادِ آدم کو فوقیت اور فضیلت عطا کی۔ یہ اس کے عزت اور احترام کے تقدس کیلئے اہم کردار قرآن میں واضح کیا ہے۔

مندرجہ بالا آیت اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے

اللہ نے 4 احسان ان کے ذریعے بنی آدم کو عزت دی

مندرجہ بالا آیت سے انسانی وقار کی وضاحت کے پہلو

- اولادِ آدم کو فضیلت دی
- خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں) سوار کیا
- رزقِ پاکیزہ عطا کیا۔
- دوسری تمام مخلوقات پر فوقیت دی۔

2۔ زمین پر خلیفہ:۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عزت و وقار اس طرح سے بھی بیان کیا کہ زمین پر انسان کو اپنا نائب بنا کر بھیجا۔ انسان کو تمام مخلوقات میں سے اشرف المخلوقات بنایا تاکہ دوسری مخلوقات پر اسکی عظمت و اہمیت واضح ہو جائے۔ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے

> "انی جاعل فی الارض خلیفۃ"
> "بے شک انسان کو زمین پر خلیفہ / نائب بنا کر بھیجا۔"

(البقرہ 30:)

مندرجہ بالا آیت سے انسان کی عزت و عظمت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام بلا امتیاز لوگوں کی عزت و احترام کے معاملے میں زور دیتا ہے جو کہ دوسرے مذاہب میں کم ہی دیکھا جا سکتا ہے۔

3۔ مساوات کا درس:۔

اسلام بھائی چارے اور مساوات و برابری کا درس دیتا ہے اور بلا امتیاز و رنگ

نسل اور مذہب کے تمام لوگوں کے حقوق کا احترام یقینی بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ حدیث مبارکہ کا مفہوم ہے کہ:

> "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر
> کوئی فضیلت حاصل نہیں ماسوائے تقویٰ کی بنیاد پر"

(الحدیث)

اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں بلا امتیاز سب کے لیے مساوات، عزت اور احترام کی یکساں اہمیت ہے۔

4۔ بہترین صورت میں پیدائش

انسان کی عزت اور احترام کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک خوبصورت شکل میں پیدا کیا ہے تاکہ انسان میں خود اعتمادی آئے اور باعزت زندگی گزارے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

> "لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم"
>
> ترجمہ
>
> "بے شک ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا"

(سورۃ التین: 4)

بہترین صورت میں پیدا کر کے اللہ نے انسان کو قرآن میں اس چیز کا واضح انداز میں تعریف کر کے انسان کے احترام اور وقار میں اضافہ کیا۔

5۔ سجدہ کا حکم

اللہ نے انسان کو پیدا کیا (حضرت آدم علیہ السلام) اور فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔ اس واقعہ کو قرآن کریم میں اس طرح سے بیان کیا گیا

> "اور یاد کرو! جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔"
> (سورۃ البقرہ 2:34)

قرآن کریم میں سورۃ البقرۃ کے علاوہ سورۃ ص، سورۃ الاعراف اور سورۃ الحجر میں بھی اس واقعے کا ذکر موجود ہے جس سے انسان کی فوقیت فرشتوں پر صاف ظاہر ہوتی ہے۔

6۔ عورتوں کی عزت:

اسلام سے پہلے عورتوں کو غلاموں کی طرح سمجھا جاتا اور بدترین سلوک کیا جاتا۔ اسلام نے عورتوں کو ایک خاص مقام ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی صورت میں عطا کیا تاکہ معاشرے میں ایک عزت اور احترام کی زندگی بسر کر سکیں۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے

> "اے ایمان والو!
> تمہیں حق نہیں کہ تم ان کے وارث بن جاؤ زبردستی"

(القرآن 4:19)

DATE : __ /__ /____

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

"اور جب تم عورتوں کو (2 دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی عدت پوری ہو جانے کے بعد یا تو ان سے حسن سلوک کرو اور نکاح میں رہنے دو یا پھر شائستہ طریقے سے رخصت کرو"

(البقرہ: 231)

قرآن کی رو سے واضح طور پر عورتوں کے ساتھ حسن سلوک اور باعزت سلوک کرنے کی ترغیب ملتی ہے تاکہ عورت کی عزت اور وقار مجروح نہ ہو۔

7۔ معاشرتی حقوق کا تحفظ

اسلام نے انسان کی عزت و عظمت کے لیے قرآن اور حدیث کے ذریعے معاشرتی حقوق کے تحفظ پر بہت زور دیا ہے۔ ایک دوسرے کے معاملات میں دخل اندازی اور تجسس سے روکا ہے تاکہ کسی بھی مسلمان اور غیر مسلم کی عزت مجروح نہ ہو۔ اگر کسی کی کوئی بات معلوم ہو تو حدیث مبارکہ میں بھی پردہ پوشی کا حکم دیا گیا۔

> کسی کے عیب کی پردہ پوشی کرو تاکہ روزِ قیامت اللہ تمہارے عیب کی پردہ پوشی کرے گا۔
>
> (صحیح المسلم)

DATE: __/__/____

8- آزادی اور خود مختاری:-

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل و شعور عطا کیا اور آزاد پیدا کیا تاکہ عقل و شعور سے فیصلہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"
(البقرہ 2:256)

اللہ نے دین کے اختیار میں بھی انسان کو مکمل آزادی دی ہے کہ وہ جو چاہے دین اختیار کرے کیونکہ دین میں زبردستی کا کوئی تصور نہیں۔

خلاصہ بحث

دین اسلام ایک مکمل دین ہے جو کہ انسان کو مکمل طور پر عزت اور پروقار زندگی گزارنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام نے اخوت، مساوات معاشرتی، معاشی حقوق متعین کیے ہیں تاکہ کسی کے بھی حقوق تلف نہ ہوں۔ اشرف المخلوقات بنایا اور فرشتوں ~~پر بھی حکم دیا کہ~~ پر بھی برتری اور فوقیت عطا فرمائی جس سے انسان کی بلا امتیاز عزت اور عظمت اجاگر ہوتی ہے۔